سوال

خلوت کے بعد اور رخصتی سے قبل طلاق دینے کی صورت میں مہر اور تحفہ جات کا حکم

جواب

لحمد للہ.

لو دخول ور خصتی سے قبل طلاق دے دی اور وہ اس سے خلوت کر چکا ہو، یعنی وہ دونوں ہی تھے اور انہیں کوئی مرد یا عورت یا تمیز کرنے والا بچہ نہیں دیکھ رہا تھا تو بیوی کو پورا مہر دینا لازم ہے، چاہے وہ معجل ہو یا غیر معجل، جمہور فقہاء کا مسلک یہی ہے، اور امام طحاوی نے خلفاء راشدین وغیرہ صحابہ کا اس پر اج

ن قدامہ رحمہ اللہ "المغنی" میں رقمطراز ہیں :

یہ ہے کہ : اگر عقد صحیح کے بعد مرد اپنی بیوی سے خلوت کر لے تو بیوی کو پورا مہر دینا ٹھرے گا، اور بیوی عدت بھی گزارے گی، چاہے وطئ نہ بھی کی ہو، خلفاء راشدین اور زید اور ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہم سے یہی مروی ہے.

ین اور عروۃ اور عطاء اور زہری، اوزاعی اور اسحاق اور اصحاب الرائے کا بھی یہی قول ہے، اور امام شافعی کا قدیم قول بھی یہی ہے.

ن، اور امام شافعی کا جدید قول یہی ہے کہ وطئ کی صورت میں ہی عورت کے لیے مہر لازم ٹھرے گا، ابن عباس اور ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہم سے بھی یہی بیان کیا جاتا ہے...

ی دلیل اجماع صحابہ ہے، امام احمد رحمہ اللہ اور اثرم نے اپنی سند کے ساتھ زرارۃ بن اوفی سے بیان کیا ہے کہ :

مدین کا فیصلہ تھا کہ : جس نے دروازہ بند کر لیا اور پردہ گرا لیا تو مہر واجب ہو جائیگا، اور عدت بھی واجب ہوگی.

نے احنف سے یہ بھی روایت کیا ہے : عمر اور علی اور سعدی بن مسیب اور زید بن ثابت کا قول ہے کہ : اس عورت پر عدت ہوگی اور اسے پورا مہر ملے گا.

شہور ہے، اور صحابہ کے دور میں اس کی کسی نے بھی مخالفت نہیں کی، اس طرح یہ اجماع ٹھرا.

اور ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے جو لوگوں نے بیان کیا ہے وہ صحیح نہیں ہے " انتہی

ہ (191/7).

یۃ (272/19) کا بھی مطالعہ کریں.

جو اپنی منکوحہ کو تحفے اور ہدیے دیے ہیں ان میں آپ کا کوئی حق نہیں؛ کیونکہ ہدیہ اور تحفہ واپس لینا حرام ہے، اور پھر طلاق تو آپ نے دی ہے، بیوی نے تو طلب نہیں کی.

وی نے جو تحفے اور ہدیے آپ کو پیش کیے ہیں وہ انہیں واپس لینے کا مطالبہ کرنے کا حق رکھتی ہے؛ کیونکہ اس نے تو یہ نکاح باقی رکھنے کی امید سے پیش کیے ہیں، اور اگر آپ نے اسے طلاق دے دی ہے تو اسے واپس لینے کا حق ہے.

مزید آپ سوال نمبر (150970) کے جواب کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم.

م سوال وجواب

181084